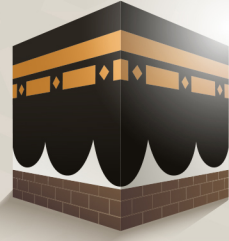




Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



عمرہ گھر سے گھر تک

فرائض، مسائل اور اہم عبادات





Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



عمرہ گھر سے گھر تک

فرائض، مسائل اور اہم عبادات

عمرہ ایک عظیم عبادت ہے جو خالصتاً اللہ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کے لئے انجام دی جاتی ہے۔ اس کے لیے کوئی مخصوص دن یا تاریخ شرط نہیں، بلکہ عمرہ سال کے کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے ماسوائے ایام تشریق (حج کے پانچ دن) جن میں عمرہ کرنا منع ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا۔

ترجمہ - ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (صحیح بخاری 1773، صحیح مسلم 1349)

1- عمرہ کے فرائض:-

عمرہ میں دو فرض ہیں۔

پہلا فرض احرام: احرام دو چیزوں کا مجموعہ ہے یعنی نیت اور تلبیہ۔

دوسرا فرض طواف: بیت اللہ کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

2- عمرہ کے واجبات:-

عمرہ میں دو واجبات ہیں۔

پہلا واجب صفا اور مروہ کی سعی: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا سعی کہلاتا ہے۔

دوسرا واجب حلق / قصر: سر کے بال منڈوانا۔

حلق: سر کے سارے بال منڈوانے کو حلق کہتے ہیں۔

قصر: سر کے بال چھوٹے کروانا، اگر بال دوپور یا دوپور سے زیادہ ہوں تو ایک پور کٹوانے کو "قصر" کہتے ہیں۔

گھر سے روانگی:-

عمرہ کے سفر پر روانگی سے پہلے سفری دستاویزات پاسپورٹ، ویزا، ویکسینیشن کارڈ، فلائٹ کے ٹکٹ اور ہوٹل کی تصدیق وغیرہ مکمل کر کے اپنے ساتھ رکھیں۔

دستی سامان میں ضرورت سے زائد ادویات، قینچی اور ناخن کٹر وغیرہ نہ رکھیں۔ جمع کروانے والا سامان ٹکٹ میں دیے ہوئے وزن کے مطابق بیگ میں ڈالیں۔

عمرہ اور سفر کا ضروری سامان اپنی ضرورت اور طبیعت کے مطابق پیک کریں جیسے:-
 احرام کے کپڑے، چپل، نماز کی چٹائی، پانی کی بوتل دعاؤں کی کتابچہ، تسبیح اور نوٹ بک وغیرہ
 سفر پر روانگی سے پہلے افضل یہ ہے کہ اپنے متعلقین سے معافی طلب کریں اور دعاؤں کی درخواست کریں۔
 حقوق العباد خصوصاً مالی معاملات کی وصیت کرنا ضروری ہے اور گھر سے خوش و خرم روانہ ہوں۔ سفر کی دعا اور نوافل ادا کریں۔ سفر میں صبر اور
 ادب سے پیش آئیں یہ صبر کا پہلا امتحان ہے۔

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

احرام کی تیاری:-

احرام سے پہلے ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن کاٹنا، مونچھیں تراشنا، جسم کے غیر ضروری بال صاف کرنا، میل کچیل دور کرنا اور مرد و عورت اور بچے
 سب کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔ (اگر عورت حیض یا نفاس میں ہو تو بھی غسل کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ صفائی کے لیے ہے)۔
 مرد حضرات کے لیے جسم پر خوشبو لگانا مستحب ہے لیکن خیال رہے کہ احرام کی چادر پر خوشبو نہ لگے جسم پر لگا کر ہاتھ سے جذب کر لیں۔ خواتین
 کے لیے حالت احرام سے پہلے یا بعد دونوں صورتوں میں خوشبو لگانا منع ہے۔

احرام کا لباس:-

مردوں کے لیے: مردوں کے احرام کا لباس بغیر سلی ہوئی دو چادریں پہننا ہے (جسم سے تمام کپڑے، خاص طور پر انڈر گارمنٹس اتار لینا ضروری ہے) احرام
 کے لیے چادریں کسی بھی رنگ کی استعمال کی جاسکتی ہیں لیکن سفید چادریں مسنون ہیں۔ مرد ایسی چپل پہنیں جس سے پاؤں کی اوپر والی ہڈی، ٹخنے
 اور ٹخنے سے پیچھے والا حصہ اور ایڑھی کھلی رہے اس کے لیے صرف قینچی چپل کا استعمال بہتر ہے۔

خواتین کے لیے: خواتین اپنے لباس میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کریں گی عبا یا کے ساتھ عام معمول کے کپڑے پہنیں۔ خواتین حالت احرام میں
 چپل، سینڈل یا بند جوتا پہن سکتی ہیں۔ خواتین کے لئے دستانے پہننا جائز ہے مگر احرام کی حالت میں نہ پہننا بہتر ہے، اسی طرح خواتین کو زیورات
 پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا بہتر ہے۔ خواتین شوخ رنگوں، خاص طور پر سفید رنگ کا عبا یا یا حجاب استعمال نہ کریں اور احرام سے پہلے یا بعد میں نہ
 مہندی لگائیں اور نہ ہی چوڑیاں پہنیں کیونکہ یہ زینت میں آتا ہے۔

نابالغ بچوں کے لیے: نابالغ بچوں کے احرام کا لباس بالغ مرد و عورت کے جیسا ہی ہے البتہ چھوٹے بچوں کے لیے سلاہوا احرام (جو مارکیٹ میں بچوں کے
 لیے ملتا ہے) جائز اور بہتر ہے کیونکہ ان کے لیے سلائی کے بغیر والے احرام کو سنبھالنا مشکل ہوتا ہے۔ بچوں کے احرام کے ساتھ بٹن یا کوئی بھی
 اضافی پن لگانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ لباس کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے نیت کرنا ضروری تو نہیں مگر جائز ہے، اور اس کا طریقہ کار
 بڑوں جیسا ہی ہوتا ہے۔

نابالغ بچے اگر اپنی ذاتی نیت نہیں کر سکتے، تو والد یا سرپرست ان کی طرف سے نیت کریں اور یہ الفاظ کہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ لِهَذَا الطِّفْلِ، فَيَسِّرْهَا لَهُ، وَتَقَبَّلْهَا مِنَّهُ۔

ترجمہ - اے اللہ! میں اپنے بچے (فلان) کی طرف سے عمرہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتا / رکھتی ہوں، پس اسے میرے لیے آسان فرمادے، اور اسے مجھ سے قبول فرمالے۔

نابالغ بچوں سے بھی عمرہ کے ارکان بڑوں کی طرح ہی ادا کروائیں لیکن ان پر احرام کی پابندیاں لاگو نہیں ہوتیں۔ اگر وہ عمرہ کریں تو عمرہ ہو جاتا ہے۔ بچوں کا عمرہ نقلی عمرہ کہلائے گا۔ بچوں پر احرام کی ایسی کوئی پابندیاں نہیں جو بالغ پر ہوتی ہیں اگر بچہ احرام کی کوئی پابندی توڑ دے تو اس پر کوئی کفارہ یا دم نہیں۔ مگر والدین بڑے بچوں کو احرام کی حالت میں رکھنے کی کوشش کریں تاکہ بچہ تمام احکامات سیکھ سکے مگر اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ بچے کو تکلیف نہ ہو، آسانی سے عمرہ مکمل کرائیں۔

احرام کے لباس کی احتیاط:-

حالت احرام میں ستر کو ڈھانپنے کا خاص خیال رکھیں۔ مرد حضرات عمرہ کے طواف کے دوران دائیں کندھے کو نگار کھیں۔ بعض لوگ احرام کی چادر ناف سے نیچے باندھ لیتے ہیں جس سے ستر کھلنے کا خدشہ ہوتا ہے چادر ناف سے اوپر باندھیں۔ اس چیز کا خاص خیال رکھا جائے کہ احرام کی چادر ناف سے نیچے نہ سر کے کیونکہ مرد کا ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا حصہ بھی ستر میں شامل ہے اور اس کو ڈھانپنے کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ اسی طرح ٹخنوں کو کھلا رکھنے کا بھی اہتمام ضروری ہے۔ احرام کی چادر بہت اونچی کر کے بھی نہ باندھیں کہ گھٹنوں تک پہنچ جائے۔ چلتے بیٹھتے یا اٹھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ چادر کھسک نہ جائے۔

خواتین کے لیے پردہ کرنا ضروری ہے مگر چہرے سے کپڑا لگنا ممنوع ہے۔ چہرے کے پردے کے لیے پی کیپ کا استعمال کریں۔ پی کیپ کے اوپر سے کپڑا ڈال لیں۔ اکثر خواتین بالوں کو چھپانے کے لیے مخصوص کیپ یا اسکارف باندھ رکھتی ہیں اور اسے احرام کا حصہ سمجھ کر وضو کرتے ہوئے بھی نہیں اتارتیں جو کہ غلط ہے۔ اس کو نہ اتارنے کی صورت میں سر کا مسح نہیں ہوگا اور مسح نہ ہو تو وضو بھی نہیں ہوگا۔

عمرہ کی نیت اور تلبیہ :-

عمرہ کی نیت: **اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي۔**

ترجمہ - اے اللہ! میں عمرہ کی نیت کرتا / کرتی ہوں، اسے میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

تلبیہ: **لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ۔**

ترجمہ - لبیک! اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بیشک ساری حمد، نعمتیں اور بادشاہی تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

احرام کی نیت کے نوافل:-

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیت سے قبل دو رکعت نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں **سورة الكافرون** اور دوسری رکعت میں **سورة الاخلاص** پڑھنا افضل ہے (ورنہ کوئی اور سورت بھی پڑھی جاسکتی ہے)۔ نفل گھریا نر پورٹ دونوں جگہ پر پڑھے جاسکتے ہیں۔

عمرہ کی نیت کے اہم نکات:-

نیت دل کے ساتھ ہونی شرط ہے، زبان سے کہنا مستحب ہے۔ تلبیہ ایک دفعہ پڑھنا واجب اور تین (3) بار پڑھنا سنت ہے۔ حالت احرام میں داخل ہونے سے پہلے احرام کا لباس پہن کر نیت کریں۔ بہتر ہے کہ نیت جہاز میں کریں۔ تلبیہ پڑھنے کے ساتھ ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ لہذا ممنوعات احرام کا خاص خیال رکھیں۔ (حالت احرام میں جائز، ممنوعات اور مکروہات کی مکمل تفصیل تحریر کے آخر میں موجود ہے)۔

مکہ مکرمہ آمد:-

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت تلبیہ پڑھنا سنت ہے۔ اس دوران خود کو کسی بھی قسم کی گفتگو کے بجائے تلبیہ میں مصروف رکھیں۔ مرد حضرات بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز میں پڑھیں۔ اگر بھوک یا تھکن ہو تو پہلے کچھ آرام کر لیں اور ضرورت کے مطابق کھانا کھائیں تاکہ عمرہ آسانی سے ادا ہو سکے۔ یاد رہے کہ نیت کرنے اور تلبیہ پڑھنے کے بعد اب آپ احرام کی مکمل پابندیوں میں ہیں۔ کسی کی برائی یا بحث و جھگڑے سے اجتناب کریں۔ نظروں کی حفاظت کریں اور راستے میں خوش اخلاقی اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

عمرہ کی ادائیگی کے لیے مسجد الحرام روانگی:-

عمرہ کی ادائیگی کے لیے مکمل تیاری کے ساتھ مسجد الحرام روانہ ہوں۔ روانگی سے پہلے ہوٹل کا پتہ، کمرہ نمبر، اور واپس آنے کا مقام یاد کر لیں۔ اپنی فیملی یا گروپ کے ہمراہ ہی حرم میں داخل ہوں اور کسی صورت تنہا نہ جائیں۔ راستے اور دروازے کے نشانات ذہن نشین کر لیں تاکہ واپسی میں دشواری نہ ہو۔

حرم شریف میں داخل ہوتے وقت:-

پڑھتے ہوئے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے گھر کی عظمت و جلال کا خیال کرتے ہوئے ادب اور عاجزی سے داخل ہوں۔ ۷ تلبیہ داہنا (دائیں) پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ - اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کرنا مستحب ہے اعتکاف کی نیت کے لیے یہ الفاظ کہیں:-

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَافِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لِلّٰهِ تَعَالٰی مَا دُمْتُ فِيْهِ۔

ترجمہ - میں نے اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد حرام میں سنت اعتکاف کی نیت کی جب تک میں اس میں رہوں۔

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑنے کے وقت:-

مطاف پہنچ کر خانہ کعبہ کو دیکھیں تو تین بار **اللہ اکبر** کہیں۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** پڑھیں، نگاہیں ادب و احترام سے اس پر جمائیں، اور دل میں اللہ کی عظمت و جلال کا تصور کریں۔ ہاتھ اٹھا کر دل سے دعا کریں یہ قبولیت کا لمحہ ہے شکر گزاری اور سکون سے دل کی بات اللہ سے کریں۔ راستے سے ہٹ کر ایک طرف ہو کے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر دعا کریں اس وقت دل کی ہر دعا قبولیت کے قریب ہوتی ہے، اپنے والدین، اہل خانہ، امت مسلمہ، اور اپنے لیے دعائیں کریں۔ دل میں جو بھی دعا ہو، اس وقت مانگیں۔ خاص طور پر مغفرت، قبولیتِ عمرہ، اور نیکی کی توفیق کی دعا۔ اپنی دعاؤں میں ہماری ساری ٹیم کو بھی یاد رکھیں۔

طواف:-

خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ طواف شروع کرنے سے پہلے نیت کریں نیت کسی بھی زبان میں کی جاسکتی ہے۔ نیت کرتے وقت رُخ بیت اللہ کی طرف ہو۔ عمرہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے جب سبز لائٹ پر پہنچیں تو پہلے استقبال کعبہ کریں۔ اس کے لیے اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں تک یوں اٹھائیں جیسے نماز میں تکبیر تحریمہ کہتے وقت اٹھاتے ہیں۔ استقبال کعبہ طواف شروع کرنے سے پہلے کرنا سنت عمل ہے۔ جب آپ طواف کی نیت کر کے طواف شروع کریں گے، وہیں تلبیہ ختم ہو جاتا ہے، یعنی طواف کا آغاز تلبیہ کے اختتام کا وقت ہے۔

استقبال کعبہ کے بعد طواف شروع کرتے وقت استلام کے لیے اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اٹھائیں اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرِ اسود کی جانب اس طرح کریں، جیسے اسے چھو رہے ہوں۔ استلام کرتے وقت یہ الفاظ کہیں **بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ** (صرف اللہ اکبر بھی کافی ہے) اور ہاتھوں کا نرمی سے بوسہ لیں یہی استلام ہے۔

طواف کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو اور سینہ یا پشت بیت اللہ کی طرف نہ ہو۔ (دورانِ طواف جتنے قدم اس طرح پشت کر کے چلے ہوں اتنے قدم دہرانے ہوں گے)۔ عمرہ کے طواف کے نو (9) استلام ہیں ہر چکر کے شروع پر استلام کرنا ضروری ہے۔ اور آٹھواں استلام آخری چکر مکمل ہونے پر کرنا ہے۔ جبکہ نو استلام دور رکعت نفل (واجب الطواف) پڑھنے کے بعد اور سعی شروع کرنے سے پہلے کرنا ہے۔

مرد طواف شروع کرنے سے پہلے اضطباع (دائیں کندھا ننگا کریں گے اور طواف مکمل ہونے پر اضطباع ختم کر کے کندھا ڈھانپ لیں)۔ مردوں کے لیے پہلے تین چکروں میں رمل (ہلکی دوڑ) لگانا سنت ہے۔ اگر رش کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو نارمل چلیں تاکہ کسی کو پریشانی یا تکلیف نہ ہو۔ حالت احرام میں طواف کرتے وقت استقبال، اضطباع، استلام یا رمل کرنا بھول گئے تو کوئی حرج نہیں (بس اجر میں کمی واقع ہوگی کیونکہ یہ تمام اعمال سنت ہیں)۔ طواف کے دوران تیسرا کلمہ پڑھنا افضل ہے۔ جو دعائیں زبانی یاد ہیں وہ پڑھ سکتے ہیں کسی کتاب سے دیکھ کر مت پڑھیں، اپنی زبان میں بھی دعائیں کر سکتے ہیں رکن یمانی سے حجرہ اسود تک یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔ **رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ**۔

طواف کے دوران چار چکر مکمل ہونے سے پہلے اگر وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کریں اور جہاں پر طواف روکا تھا وہاں سے دوبارہ طواف شروع کریں (افضل یہ ہے کہ طواف پہلے چکر سے دوبارہ شروع کریں)۔ اگر دورانِ طواف چار چکر مکمل کرنے کے بعد وضو ٹوٹے تو دوبارہ وضو کریں اور جس جگہ وضو ٹوٹا تھا وہاں سے طواف دوبارہ شروع کریں یا جس چکر میں وضو ٹوٹا تھا وہ چکر دوبارہ شروع سے دہرائیں اور طواف کے باقی کے چکر لگا کر طواف مکمل کریں۔

طواف کے دوران اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو طواف فوراً روک کر پہلے نماز ادا کریں۔ نماز مکمل ہونے کے بعد اسی جگہ سے طواف دوبارہ شروع کریں جہاں چھوڑا تھا۔ نیا طواف شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔ مرد نماز کے دوران اضطباع ختم کر کے احرام کی چادر کندھوں پر ڈال لیں اور نماز کے بعد طواف شروع کرتے وقت اضطباع دوبارہ کر لیں۔

عورت اور مرد دونوں کے لیے دوران طواف نماز کے یہی احکام ہیں۔ عورتیں جماعت میں مردوں سے پیچھے کھڑی ہوں اگر رش زیادہ ہو تو حرم میں خواتین کی مخصوص جگہ پر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔ نفلی طواف میں بھی نماز کے یہی احکام ہیں۔ طواف عمرہ کا ہوا نفلی، نماز کا حکم دونوں پر مقدم ہے۔ اگر طواف زیارت یا طواف عمرہ یا طواف وداع کے چکروں میں شک واقع ہوا ہے تو جس چکر میں شک ہے اسکا اعادہ کرنا ہوگا، مثلاً یہ شک ہو کہ چھ چکر ہوئے ہیں یا سات، تو ایک چکر اور کرنا ہوگا تاکہ یقین ہو جائے کہ سات چکر پورے ہو گئے۔ اور اگر نفل یا طواف سنت (جیسے کہ طواف قدوم) میں شک ہوا ہے تو غالب گمان پر عمل کرنا چاہئے۔

واجب الطواف نوافل:-

طواف مکمل ہونے کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے جا کر دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ یہ دو رکعتیں عمرے کے طواف اور ہر قسم کے فرضی یا نفلی طواف کے بعد پڑھنا بھی واجب ہے۔ مرد حضرات طواف ختم ہوتے ہی اضطباع ختم کریں۔ ان دو رکعتوں میں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنا مسنون ہے۔ نوافل کے بعد دعا کریں اور سعی کے لیے روانہ ہوں۔

زم زم پینا:-

سعی سے پہلے زم زم پینا سنت عمل ہے۔ پینے سے پہلے قبلہ رخ ہو کر **بسم اللہ** کہہ کر تین سانسوں میں پیئیں۔ اپنے قیام کے دوران جس قدر ممکن ہو زم زم پیئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-

ماء زم زم لما شرب له-

ترجمہ - زم زم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، وہی فائدہ دیتا ہے (سنن ابن ماجہ، حدیث 3062)۔

زم زم پینے کے بعد دعا پڑھیں:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ - اے اللہ! اسے ہمارے لئے نفع بخش علم، کشادگی رزق اور ہر بیماری سے شفا بنادے۔

صفا مروہ کی سعی:-

طواف کے بعد عمرہ کے فرائض مکمل ہو گئے۔ اب عمرہ کے واجبات ادا ہوں گے۔ سعی عمرہ کا پہلا واجب ہے جس کے معنی چلنے اور دوڑنے کے ہیں اور شرعاً صفا اور مروہ کے درمیان مخصوص طریقہ سے سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ صفا مروہ کی جانب جانے سے پہلے حجر اسود کا استلام کرنا سنت ہے۔ یہ نواں استلام ہے۔ استلام کا طریقہ وہی ہے جیسے طواف میں کیا تھا لیکن اس میں اضطباع نہیں ہوگا۔ استلام کرنے کے بعد صفا کی جانب جائیں گے۔ صفا پہنچ کر یہ پڑھیں:-

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ۔

ترجمہ: بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جو کوئی اپنی طرف سے بھلائی کرے تو بیشک اللہ نیکی کا بدلہ دینے والا، خبردار ہے۔

سعی کی نیت:-

صفا پہنچ کر ایسے کھڑے ہو جائیں کہ صفا آپ کی پشت کی جانب ہو اور بیت اللہ نظر آ سکے۔ ہجوم یا ستونوں کی وجہ سے بیت اللہ نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ اب قبلہ رخ کھڑے ہو کر سعی کی نیت کیجئے۔

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صفا اور مروہ کے درمیان سات چکروں کا ارادہ کرتا / کرتی ہوں۔ پس میرے لئے اسے آسان کر دیں اور مجھ سے وہ قبول فرمائیں۔ پھر حمد و ثنا کے بعد خوب دعائیں کیجیے۔ سعی کی دوران یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

سعی کی ابتداء:-

سعی شروع کرتے وقت اس بات کا اطمینان کر لیجئے کہ آپ سعی کی ابتدا صفا سے کر رہے ہیں۔ مرد حضرات سبز لائن کے درمیان ہلکی دوڑ یا تیز چلیں اور خواتین نارمل چلتی رہیں۔ مروہ پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر وہی دعا کریں جو صفا پر کی تھی اس طرح ایک چکر مکمل ہو گیا۔ اب مروہ سے صفا کی طرف چلیں مرد سبز لائن کے درمیان ہلکی دوڑ یا تیز چلیں اور خواتین نارمل چلتی رہیں۔ یہ دوسرا چکر مکمل ہوا۔ اس طرح سات چکر مکمل کریں۔ ساتویں چکر کے ختم ہونے پر آپ مروہ پر ہوں گے۔ مروہ پر پہنچ کر وہی دعا کریں جو صفا پر کی تھی۔ صفا سے مروہ جانا 1 چکر ہے اور مروہ سے صفا دوسرا چکر۔

چند ضروری باتیں:-

سعی کے دوران احرام کی حالت میں ہونا ضروری ہے کیونکہ سعی عمرہ کا واجب ہے۔ سعی با وضو کرنا سنت ہے لیکن سعی کے چکر کے درمیان اگر وضو ٹوٹ جائے تو سعی جاری رکھی جاسکتی ہے اس سے کوئی دم یا صدقہ واجب نہیں ہوتا۔ سعی کے لئے حیض سے پاک ہونا ضروری نہیں ہے۔ سعی حالت حیض میں بھی کی جاسکتی ہے۔ آجکل اکثر لوگ بلا عذر و ہیل چیئر یا الیکٹرک اسکوٹر میں سوار ہو کر سعی کرتے ہیں، ان پر دم واجب ہو گا اور قصد اِبلَا عذر ایسا کرنا گناہ ہے۔ اگر کوئی بوڑھا، بیمار یا اپاہج ہے تو وہ ویل چیئر یا الیکٹرک اسکوٹر میں سوار ہو کر سعی کر سکتا ہے، یہ جائز ہے اور اس صورت میں دم واجب نہیں۔

صفا اور مروہ کے درمیان کا پورا فاصلہ طے کرنا۔ ترتیب کا خیال رکھنا یعنی سعی صفا سے شروع اور مروہ پر ختم کرنا۔ سعی سے فارغ ہونے کے بعد مسجد میں آکر دو رکعت پڑھنا مستحب ہے۔ مروہ پر ان نوافل کا ادا کرنا مکروہ ہے۔

اگر کوئی شخص سعی کے دوران وقت کی تنگی یا کسی مجبوری جیسے نماز کا وقت، وضو کی ضرورت یا رفع حاجت کی وجہ سے باہر جانا چاہے تو وہ جاسکتا ہے۔ واپسی پر سعی وہیں سے دوبارہ شروع کرے گا جہاں رکعت سعی دوبارہ شروع سے کرنے کی ضرورت نہیں۔

حلق / قصر:-

سعی کے بعد سر کے بال منڈوانا یا کتر وانا عمرہ کا دوسرا واجب ہے۔

بہتر ہے کہ مرد حضرات اُسترے سے اپنے تمام بال صاف کرائیں جس کو حلق کہتے ہیں۔ دوسری صورت قصر کی ہے، جس کی اجازت تو ہے کہ کوئی شخص حلق نہ کرانا چاہے تو قصر کرالے، لیکن بغیر مجبوری یا کسی عذر کے قصر کرنے سے حلق کی فضیلت سے محروم رہے گا۔

زیر و مشین یا ٹریمر قصر کے حکم میں آتا ہے اور قصر کے لئے پورے سر کے بال ایک انچ سے بڑے ہونا لازم ہیں۔ بال اگر ایک انچ سے چھوٹے ہیں تو صرف اُستر یا سیفٹی سے حلق کیا جاسکتا ہے۔ اگر قصر کرائیں تو سر کے تمام بالوں کو یا کم از کم چوتھائی سر کے بالوں کو لمبائی میں انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ لیں، احتیاطاً ایک پور سے کچھ زیادہ ہی کاٹیں۔

سعی کے اختتام پر مروہ کے قریب کچھ لوگ قینچی لئے کھڑے ہوتے ہیں اور بہت سے لوگ ان سے چند بال کٹوا لیتے ہیں۔ خیال رہے کہ اس طرح کرنے سے آدمی احرام کی پابندیوں سے باہر نہیں آتا۔ اگر کسی کے سر کے بال انگلی کے پور سے کم ہوں اس کے لئے حلق کرنا واجب ہے۔ حلق یا قصر کے لیے بال بالکل نہ ہونے یا ایک پور سے کم ہونے کی صورت میں اُستر الگنا واجب ہے۔ حلق یا قصر حدود حرم میں کرایا جائے۔ حدود حرم سے باہر کرایا تو دم واجب ہوگا۔

جب محرم مرد یا عورت عمرہ کے تمام افعال مکمل کر چکے ہوں اور صرف حلق یا قصر باقی رہ جائے، تو ایسی حالت میں وہ اپنا حلق یا قصر خود بھی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ کسی دوسرے محرم مرد یا عورت سے اپنا حلق یا قصر کروا بھی سکتے ہیں، اور چاہیں تو اس دوسرے محرم کا حلق یا قصر بھی انجام دے سکتے ہیں۔ کیونکہ حلق و قصر میں دوسرے محرم کی مدد لینا یا ایک دوسرے کے بال کاٹ دینا شرعاً جائز ہے۔

بار بار عمرہ کرنے والوں کے لئے بہتر ہے کہ پہلی دفعہ حلق کریں، دوسری دفعہ جبکہ سر پر بال نہ ہوں اُستر اچھیریں۔ اس طرح ہر بار حلق کا ثواب ملتا رہے گا۔ زیر و مشین اُسترے کا قائم مقام نہیں ہے۔

خواتین کے لیے حلق اور قصر کے احکامات:-

خواتین سارے بالوں کو ایک (اگر لمبائی میں برابر ہیں) یا ایک سے زیادہ (اگر بال برابر نہ ہوں تو) تین حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصے کو انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے تھوڑا زیادہ کاٹ لیں۔

حلق / قصر کروانے کے بعد الحمد للہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا ہے۔ مسجد حرام سے بائیں پیر سے اس دعا کے ساتھ نکلنا سنت ہے۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ** ”اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں“ احرام کی پابندیاں ختم ہوئیں اب آپ معمول کی زندگی میں آگئے ہیں۔

حالاتِ احرام میں ممنوع اور مکروہ کام:-

مردوں اور خواتین کے لیے احرام کی پابندیاں تقریباً ایک ہی جیسی ہیں لیکن کچھ چیزیں مردوں کے لیے خاص ہیں اور کچھ عورتوں کے لیے جیسے جسم کے کسی بھی حصے کے بال اور ناخن کاٹنا یا نکالنا منع ہے۔ نیند کی وجہ سے یا غیر اختیاری طور پر ٹوٹ جائیں تو کوئی بات نہیں۔

حالاتِ احرام میں خوشبو (پرفیوم) لگانا یا خوشبو والے صابن، سرف، سینٹیٹائزر، سن بلاک اور ٹوتھ پیسٹ کا استعمال منع ہے۔ البتہ بغیر خوشبو والا ٹوتھ پیسٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح خوشبو کے قریب جانا یا خوشبو والی چیز کے پاس بیٹھنا مکروہ ہے۔ احرام کی حالت میں ایسا لباس یا کپڑے جن میں خوشبو لگی ہو یا جنہیں دھو کر رکھا گیا ہو اور ان میں خوشبو باقی ہو مکروہ ہیں۔ احرام کی حالت میں خوشبو والے تیل کا استعمال بھی منع ہے۔

احرام کی حالت میں (مرد کے لیے) کسی بھی قسم کا ایسا لباس پہننا جو جسم کے مطابق سلا ہو جیسے پاجامہ، شرٹ، بنیان اور انڈرویئر وغیرہ منع ہے خواتین احرام میں چہرے پر نقاب نہیں لگا سکتیں۔ البتہ اگر نا محرم سامنے ہو تو چادر اوپر سے لٹکا لیں جو چہرے سے نہ لگے۔ مرد کے لیے حکم ہے کہ وہ کسی بھی چیز سے سر نہیں ڈھانپ سکتا (ٹوپی، رومال اور کپڑا وغیرہ)۔ البتہ چھاؤں میں بیٹھنا یا چھتری استعمال کرنا جائز ہے۔

احرام کی حالت میں مرد اور عورت دونوں چہرہ کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتے (خواتین پردے کے لیے پی کیپ کا استعمال کریں تاکہ چہرے کو کپڑا نہ لگے) اسی طرح عورتیں احرام کی حالت میں دستانے پہن سکتی ہیں (حالت احرام میں نہ پہننا بہتر ہے)۔ کپڑے، کمبل، تکیہ، یا کسی بھی اور چیز کو چہرہ کے ساتھ لگانے سے اگر چہرہ ڈھک جائے تو یہ مرد عورت دونوں کے لیے جائز نہیں ہے۔

مرد کیلئے ایسی جوتی پہننا جو پاؤں کے اوپر کا حصہ ڈھانپ دے منع ہے۔ عورت کے لیے کوئی پابندی نہیں ہے۔ مرد کے لیے ٹخنے ڈھانپنے والے کپڑے (جیسے جرابیں، سلے ہوئے موزے، یا ایسے کپڑے جو ٹخنے چھپائیں) پہننا منع ہے۔ حالت احرام میں کسی بھی قسم کے جانور کا شکار کرنا یا شکار میں مدد دینا، یا شکار کرنے کا کہنا منع ہے۔ احرام کی حالت میں جماع (ہم بستری) کرنا یا بیوی کو چھونا یا شہوت سے بوسہ دینا منع ہے۔

احرام کی حالت میں ہجوم میں غیر ضروری دھکا، شور، چیخ پکار کر نا لڑائی جھگڑا کرنا، تکرار کرنا، بدکلامی کرنا ناپسندیدہ ہے۔

احرام کی حالت میں کیے جانے والے کام:-

حالت احرام میں وضو یا پسینہ آنے کی صورت میں ٹشو، تولیہ، رومال، دوپٹہ یا احرام کی چادر سے چہرہ صاف کرنے کے بجائے ہاتھ سے صاف کرنا بہتر ہے، حالت مجبوری میں بغیر خوشبو والا ٹشو استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر کسی نے غلطی سے تولیہ، رومال، دوپٹہ یا احرام کی چادر استعمال کر لی تو کوئی حرج نہیں۔ اگر کسی کپڑے یا جسم سے خوشبو کا اثر ختم ہو چکا ہو اور صرف ہلکی پرانی مہک باقی ہو تو ایسے کپڑے اور خوشبو والے سرف سے دھلے ہوئے کپڑے بطور احرام پہننا جائز ہے۔

حالت احرام میں مسواک، بیلٹ، گھڑی، عینک، انگوٹھی، چھتری، موبائل کی ہینڈ فری، انجیکشن، انسولین، بغیر خوشبو کا سرمہ استعمال کرنا، ٹوٹا ہوا ناخن کاٹنا، آئینہ دیکھنا یا شوگر چیک کرنا، یہ سب کر سکتے ہیں۔

حالت احرام میں بریانی، آئس کریم، بسکٹ، قہوہ، فلیورڈ جوس، او آر ایس، کیلشیم کی گولیاں، پھل، مٹھائی، روزمرہ کے استعمال کی دوائیاں بغیر خوشبو والی استعمال کر سکتے ہیں۔

حالت احرام میں ریشمر کی وجہ سے ویسلین یا کریم کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ویسلین یا کریم خوشبو کے بغیر ہو تو بہتر ہے۔ اسی طرح احرام میں پھٹکری استعمال کرنا جائز ہے۔ حالت احرام میں جسم میں در دیار ریشمر کی وجہ سے سرسوں یا زیتون کا تیل استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو ایسا کر سکتے ہیں (احتیاطاً کچھ صدقہ کر دیا کریں)۔ حالت احرام میں جسم پر چوٹ لگنے کی وجہ سے پٹی کروانے یا درد کی وجہ سے پٹی باندھنے کی اجازت ہے (سریا چہرے پر چوٹ ہو تو مسئلہ معلوم کر لیں)۔

عمرہ کے بعد غسل کرنا احرام کے کپڑے دھونا یا تبدیل کرنا لازم نہیں۔ اگر کپڑے پاک ہیں اور خوشبو نہیں لگی تو انہیں کپڑوں میں دوبارہ عمرہ ادا کر سکتے ہیں۔ بغیر عذر مطاف میں جوتے استعمال نہ کریں۔ اگر کوئی عذر ہو تو مطاف میں پاک جوتوں کا استعمال کریں اور وہ جوتے صرف مطاف کے لیے رکھیں۔

دم واجب ہونے کی وجوہات:-

اگر کوئی شخص بغیر نیت میقات میں داخل ہو جائے تو اس پر عمرہ کی قضا اور دم واجب ہو جائے گا۔ اگر دوبارہ میقات پر جا کر نیت کر لے تو دم ساقط ہو جائے گا۔ ایسے شخص نے اگر حل (جدہ، حدیبیہ، عرفات) سے احرام باندھ کر عمرہ کر لیا تو عمرہ ادا ہو جائے گا لیکن دم ساقط نہیں ہو گا۔ چاہے اس کے بعد وہ میقات سے احرام باندھ کر بھی عمرہ ادا کر لے پھر بھی دم ساقط نہیں ہو گا۔ اگر اس شخص نے کوئی بھی عمرہ ادا نہیں کیا اور اپنے ملک واپس آگیا تو اس پر ایک (1) عمرہ کی قضاء واجب رہے گی۔

حالت احرام میں اگر غلطی سے صابن سے ہاتھ، بازو اور چہرہ بھی دھو لیا یا صابن سے غسل کر لیا تو دم واجب ہو گا اگر صرف ہاتھ دھوئے تو صدقہ ادا کریں گے۔ اسی طرح دوران طواف، خانہ کعبہ اور حجر اسود کو چھونے سے اس پر لگی خوشبو ہاتھوں اور احرام پر لگنے کی وجہ سے دم بھی واجب ہو سکتا ہے۔

احرام کی حالت میں اگر تین گھنٹے سے کم فیس ماسک استعمال کیا تو صدقہ دینا ہو گا، اور تین گھنٹے سے زیادہ لیکن بارہ گھنٹے سے کم فیس ماسک استعمال کیا تو صدقہ فطر دینا ہو گا، اور بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ فیس ماسک استعمال کیا تو دم دینا ہو گا۔ حالت احرام میں سوتے وقت اگر چہرے پر کپڑا ڈال کر تین گھنٹے سے کم سوئے تو صدقہ دینا ہو گا، تین گھنٹے سے زیادہ لیکن بارہ گھنٹے سے کم سوئے تو صدقہ فطر دینا ہو گا، اور بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ سوئے تو دم دینا ہو گا۔ حالت احرام میں غیر اختیاری طور پر چہرے پر کپڑا لگنے سے کوئی صدقہ یا دم واجب نہیں ہوتا ہے۔

اگر عورت حالت حیض میں میقات پر عمرہ کی نیت کر کے مکہ میں داخل ہو اور وقت کی کمی کی وجہ سے واپس روانگی ہو تو اس عورت کو حالت حیض میں کراہت کے ساتھ عمرہ ادا کرنا ہو گا اور اس پر ایک دم بھی ادا کرنا ہو گا۔ خواتین کے حوالے سے اکثر ایک غلطی یہ بھی ہوتی ہے کہ ایام حیض میں میقات سے پہلے عمرہ کی نیت کرنے کے باوجود وہاں پہنچ کر پاک صاف ہونے کے بعد مسجد عائشہ جا کر دوبارہ عمرہ کی نیت کرتی ہیں جو کہ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ عمرہ کی نیت پہلے ہی کی جا چکی ہے اور نیت کے اوپر نیت نہیں کی جاسکتی اور ایسا کرنے کی صورت دم اور دو عمروں کی ادائیگی لازم ہو گی۔

احرام کی حالت میں اگر گرمی، پسینہ یا ناپاکی کی وجہ سے غسل کر لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ زیب و زینت کے لیے غسل نہ کیا جائے، کیونکہ احرام کی حالت میں زینت اختیار کرنا مناسب نہیں۔ مرد حضرات غسل کے لئے احرام کی چادروں کو اتار سکتے ہیں۔ یہی حکم خواتین کے احرام کے کپڑوں کا ہے۔ اسی طرح وضو کے دوران خواتین سر کا مسح کرنے کے لیے اسکارف یا حجاب کیپ ہٹانا ضروری ہے۔

حالت احرام میں وضو کرتے ہوئے یا کھاتے ہوئے تین یا تین سے زیادہ بالوں کے ٹوٹنے پر ایک صدقہ فطر ادا کرنا ہو گا۔ (احتیاطاً ہر عمرہ کے بعد 5 یا 10 ریال صدقہ کر دیا کریں اور حج کے بعد 20 یا 25 ریال صدقہ کر دیا کریں)۔

دم واجب ہونے کی صورت میں حدود حرم میں بکرا قربان کرنا لازم ہے۔ دم صرف حدود حرم میں ہی ادا کیا جاسکتا ہے۔

میقات اور حل میں فرق، دوبارہ عمرہ کی نیت:-

حل: حدودِ حرم سے باہر والے حصے کو حل کہتے ہیں۔ حل سے عمرہ کی نیت کرنا اختیاری ہے۔ مسجد عائشہ، مسجد جعرانہ، عرفات، جدہ، حدیبیہ حل کہلاتے ہیں۔ ان تمام جگہوں سے ایک سے زیادہ بار بھی عمرہ کی نیت کی جاسکتی ہے۔

میقات: حدودِ حرم اور حل کے باہر والے حصے کو میقات کہتے ہیں۔ میقات سے عمرہ کی نیت کرنا لازم ہے۔ مدینہ سے مکہ آتے ہوئے یا طائف سے مکہ آتے ہوئے عمرہ کی نیت کرنا لازم ہے۔ طائف میقات ہے۔ چاہے کوئی بیمار ہو یا حالت حیض میں ہو میقات سے نیت لازمی کرنی ہوگی۔

نفل طواف:-

نفلی طواف میں بھی کعبہ کے سات چکر لگانے ہوتے ہیں۔ نفلی طواف کا طریقہ بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے فرق صرف اتنا ہے کہ نفلی طواف میں آٹھ استلام ہوتے ہیں، احرام کی پابندی نہیں ہوتی، رمل اور اضطباع نہیں ہوتا۔ نفلی طواف کی نیت ان الفاظ میں کی جاسکتی ہے **”میں نیت کرتی / کرتا ہوں کہ میں یہ نفلی طواف اللہ کی رضا کے لیے (فلاں) کی طرف سے ایصالِ ثواب کے طور پر کرتی / کرتا ہوں۔“** حرم یا مکہ میں قیام کے دوران افضل عبادت طواف ہے۔ کیونکہ یہ وہ عبادت ہے جو حرم میں ہی کی جاسکتی ہے اس لیے کوشش کریں کہ آپ کا زیادہ وقت اسی میں گزرے نوافل اور تلاوتِ قرآن اس کے بعد ہے۔ طواف کے لیے وضو شرط ہے بغیر وضو کے طواف نہیں ہوتا۔ جو طواف ایک بار شروع کریں گے اس کو مکمل کرنا لازم ہے۔ نفلی طواف کے بعد بھی دو رکعت واجب الطواف ادا کرنا واجب ہے، ہر طواف کے نفل الگ الگ ہونگے۔

اگر نفل پڑھنا بھول گئے تو جب یاد آئے تو بہ استغفار کے ساتھ نفل ادا کریں۔ نفلی طواف میں احرام والی پابندیاں لاگو نہیں ہوتیں اس لیے خانہ کعبہ اور حجر اسود کو ہاتھ لگانا یا بوسہ لینا جائز ہے۔ نفلی طواف میں بھی خانہ کعبہ کو دیکھ کر نہیں چلنا چاہیے۔ طواف مکمل ہونے کے بعد ملتزم (حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان بیت اللہ کی دیوار کا جو حصہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں) سے لپٹ کر دعا مانگنا سنت ہے یہ دعا کی قبولیت کا مقام ہے۔ نفلی طواف میں نہ سعی ہوتی ہے اور نہ ہی بال کاٹتے ہیں۔

بغیر عذر و علیل چئیر پر طواف اور سعی کرنے سے طواف اور سعی نہیں ہوگی (معمولی بخار، جسم درد، نزلہ، زکام، تھکاوٹ عذر نہیں کہلاتے)۔

طواف کے دوران حطیم کے اندر داخل ہونا مناسب نہیں، چاہے طواف عمرے کا ہو یا نفلی۔ طواف کرتے ہوئے خانہ کعبہ کو دیکھنا مکروہ عمل ہے دورانِ طواف نظریں نیچی رکھ کر چلنا افضل ہے۔ دورانِ طواف اپنی پوری توجہ طواف پر رکھیں صبر کا مظاہرہ کریں سکون کے ساتھ طواف مکمل کریں اور دعا کریں لیکن اپنی دعائیں بلند آواز سے نہ پڑھیں۔

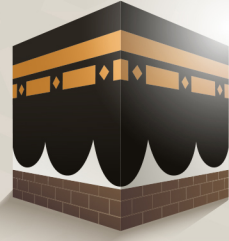
طواف یا عمرہ زندہ یا مردہ دونوں لوگوں کے لیے کیا جاسکتا ہے لیکن نیت ایک وقت میں صرف ایک ہی انسان کی کر سکتے ہیں۔ عمرہ اور طواف ایک سے زیادہ لوگوں کو ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔ اسی طرح عمرہ کے سفر کے اختتام پر مکہ چھوڑنے سے پہلے طواف وداع کرنا ضروری نہیں اگر کوئی کر لے تو نفلی طواف کے زمرے میں آئے گا اصل میں طواف وداع حج کا واجب ہے۔

حیض روکنے کے لیے ادویات کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ حالت حیض یا ناپاکی کی حالت میں مسجد میں جانا منع ہے۔ میقات یا حل جا کر غسل کرنا ضروری نہیں عمرے سے پہلے کا غسل ہو ٹل میں کریں۔



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ منورہ کے آداب

مدینہ منورہ کا مبارک سفر ایمان کی تقویت، محبت اور آقا و جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عقیدت کا سفر ہے یہ سفر اسی جذبے سے کریں۔ مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں۔ "اے اللہ! میں سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں اے اللہ! اسے قبول فرما لیجیے۔" دل کی نیت بھی کافی ہے۔ سفر کے دوران درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ مدینہ منورہ جاتے ہوئے احرام باندھنے کی ضرورت نہیں مگر اپنا احرام ساتھ رکھیں۔

مسجد نبوی میں داخل ہونے کے آداب:-

ہوٹل پہنچ کر غسل کریں۔ پاک صاف لباس پہنیں۔ مرد حضرات خوشبو لگائیں۔ ادب و احترام کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی کی طرف چلیں۔ اعتکاف کی نیت سے دایاں قدم رکھتے ہوئے مسجد میں داخل ہوں درود و سلام پیش کریں۔ مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں۔ دل سے توبہ کریں اور دعا کریں۔

روضہ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حاضری کے لیے باب السلام سے انتہائی خشوع و خضوع اور ادب و احترام کے ساتھ روضہ اقدس کی طرف چلیں، جالیوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور نظریں جھکا لیں۔ آہستہ آواز میں سلام اس طرح عرض کریں۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ۔

اگر کسی دوسرے شخص کا سلام پیش کرنا ہو تو اس طرح عرض کریں۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ (فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت کے ادا کریں)۔

اس کے بعد حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بروز قیامت شفاعت کی درخواست کریں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سلام کے لیے الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کے لیے الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر صلوٰۃ و سلام کثرت سے پیش کریں، اپنا زیادہ وقت حرم میں گزاریں۔

مکہ اور مدینہ منورہ میں قیام کے دوران اس قسم کے تمام کام جیسے دیوارِ کعبہ اور مقدس مقامات پر نام لکھنا، غلافِ کعبہ سے دھاگے نکال کر لانا، جائے نماز، تسبیح، کفن یا کوئی بھی چیز دیوارِ کعبہ سے مل کر یا زم زم سے دھو کر لانا، اولاد، شفا اور رزق میں برکت کے لیے پرندوں کا دانہ جڑی بوٹیاں اور حجر اسود سے مماثلت کے لیے پتھر اٹھا کر لانا، مکہ، مدینہ یا جنت البقیع سے مٹی لے کر آنا جیسے عمل کرنا بدعت اور ناپسندیدہ ہیں۔

ریاض الجنّة:-

ریاض الجنّة جانے کے لیے مرد اور خواتین "نسک ایپ" سے اجازت نامہ طلب کریں اور مقررہ وقت پر ریاض الجنّة میں حاضری یقینی بنائیں۔ ریاض الجنّة میں حاضری پر مرد و خواتین سب سے پہلے سلام پیش کریں، درود پاک پڑھیں، نفل پڑھیں اور دعا کریں۔ ریاض الجنّة میں جہاں آسانی سے جگہ مل جائے تو وہاں بیٹھ جائیں اور انتظامیہ سے تعاون کریں۔ مرد کبھی کبھی جنت البقیع جایا کریں مگر وہاں سے مٹی مت اٹھائیں۔

مسجد نبوی کے آداب و احترام:-

مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں لیکن یہ یاد رکھیں ان چالیس نمازوں کی پابندی فرض یا واجب نہیں۔ بلند آواز میں ہر گز بات نہ کریں لڑائی جھگڑا مت کریں۔ دوسروں کے لیے تکلیف کا باعث مت بنیں۔

جوتے پہننے کے لیے تھیلی سے جوتے نکال کر زمین پر نہ پٹھیں یہ مسجد کے آداب کے خلاف ہے۔ مسجد کے احاطہ میں بلا ضرورت کھانے پینے، خوش گپیوں اور قہقہوں سے اجتناب کریں۔ مسجد میں موجودگی کے دوران زیادہ وقت درود شریف، نوافل اور تسبیحات پڑھنے میں گزاریں۔ ہوٹل سے مسجد آتے وقت کثرت سے دور دپڑھیں۔

مسجد قباء:-

جب موقع ملے مسجد قباء ضرور جایا کریں کیونکہ مسجد قباء میں دو رکعت نفل ادا کرنے پر مقبول عمرہ کا ثواب ہے۔

مدینہ منورہ سے واپسی:-

جب مدینہ منورہ سے واپسی ہو تو روضہ مبارک پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں اور دعا کریں۔ مدینہ منورہ سے واپسی پر دل میں حزن کی کیفیت ہو اور دوبارہ حاضری کی تمنا لیے رخصت ہوں۔

اگر مدینہ سے واپسی پر مکہ جانا ہو تو مدینہ کے ہوٹل یا میقات سے عمرہ کا احرام باندھنا اور نیت کرنا ضروری ہے۔ نیت کے بغیر مکہ میں داخل نہ ہوں۔ مکہ پاک پہنچ کر عمرہ ادا کریں۔ مکہ میں قیام کے دوران باقی کے دن عبادات اور ذکر و اذکار میں گزاریں اور خیر و عافیت سے اپنے وطن واپس آئیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اس مقدس اور روحانی سفر کو اپنی خصوصی رحمتوں سے بھر دے اور اسے آپ کے لیے قبول و منظور فرمائے۔ آمین۔
دُعا ہے کہ یہ سفر آپ کے دل و جان میں ہمیشہ تازہ رہے اور سکون کا سبب بنے، اللہ تعالیٰ آپ کو بار بار اپنے گھر کی حاضری اور زیارت کی سعادت نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر دعا قبول فرمائے اور ہر نیک عمل آپ کے لیے آسان و موثر بنائے۔ براہ کرم اپنی دعاؤں میں ہماری ٹیم کو بھی یاد رکھیں، تاکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی عنایات اور برکتوں سے مستفید ہوں۔

فقط واللہ اعلم
محمد احتشام